مدحِ معزّا مولا علی کرم اللہ

علی علی ہے



صائم

تعارف

مفسرِ قرآں، محققِ دوراں، فنافی الرسول، بانی شہرِنعت
حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ اردو اور پنجابی کے معروف نعت گو شاعر، ادیب اور مترجم تھے وہ تمام عمر علم وادب کے فروغ واشاعت کیلئے مصروفِ عمل رہے بڑے بڑے نامور نعت گو شاعران کے شاگرد رہے ہیں۔

ولادت

علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش دسمبر 1932ء میں ضلع امرتسر کے قصبہ ''گنڈی ونڈ'' میں ہوئی آپ کا تعلق شیخ برادری سے تھا۔ والدِ گرامی شیخ محمد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ تجارت پیشہ کے ساتھ ساتھ مذہبی لگاؤ بھی رکھتے تھے اور گاؤں کی جامع مسجد میں قرآن پاک کی تعلیم دیتے تھے۔آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والدگرامی اوراپنے گاؤں ہی سے حاصل کی قرآن پاک ناظرہ کے علاوہ عربی اور فارسی کی بنیادی تعلیم بھی اپنے والدگرامی سے حاصل کی آپ چونکہ اپنے والدین کی پہلی نرینہ اولاد تھے اس لئے والد نے آپ کی تعلیم کی طرف خاص توجہ دی۔آپ نے پرائمری گنڈی ونڈ سے حاصل کی،

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے دینی تعلیم کا آغاز جامعہ رضویہ فیصل آباد کے مولانا سیّد منصور شاہ صاحب سے صرف ونحو پڑھتے ہوئے کیا۔موصوف ہی سے آپ نے علوم متداولہ کی تمام کتب پڑھیں اور آٹھ سالہ درس نظامی کا کورس اپنی ذہانت وفطانت کی بنا پر دو سال میں مکمل کرلیا۔ پھر دورۂ حدیث شریف جامعہ رضویہ میں شیخ الحدیث حضرت مولانا غلام رسول رضوی رحمۃ اللہ علیہ سے مکمل کر کے 1970ء میں دستارِفضیلت اور سند حاصل کی دینی تعلیم کے علاوہ آپ نے طبیہ کالج سے طب یونانی میں ڈپلومہ بھی حاصل کیا۔

شاعری میں مقام

آپ بچپن ہی سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت میں نعت لکھتے تھے آپ کے اس جو ہر کو فیصل آباد کے مذہبی ماحول میں اور جلاء ملی آپ کی لکھی ہوئی نعتیں شہر میں ہونے والی محافل میلاد اور عرسوں کی تقریبات میں پڑھی جانے لگیں اس سے آپ کا نام شہر میں گونجنے لگا جو جلد ہی پورے ملک میں نعتیہ شاعری کے اعتبار سے مقبول و معروف ہو گیا فیصل آباد میں ہونے والے پنجابی اور اردو کے مشاعروں میں شرکت کی تو ہر طرف سے داد پائی۔

علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو مختلف زبانوں اردو، فارسی، عربی، پنجابی اور سرائیکی پر مکمل عبور تھا وہ پاکستان کے مختلف علاقوں میں ہونے والی ادبی تقریبات، محافل، میلاد، محافل نعت اور سیرت النبی کانفرنسوں میں شریک ہوتے اور اپنا کلام سنا کر داد حاصل کرتے۔

آپ نے فیصل آباد 1960ء کی دہائی میں ہنگامہ خیز ادبی تحریک شروع کی پنجابی بزمِ ادب کے وہ بانی تھے اس بزم کے پلیٹ فارم سے آل پاکستان مشاعرے، طرحی مشاعرے اور نعتیہ محافل ان کا طرۂ امتیاز تھا 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے بعد دھوبی گھاٹ کے گراؤنڈ میں ہونے والا ملک گیر مشاعرہ ان کی زندگی کا سب سے بڑا ادبی کارنامہ تھا اس اجتماع میں ایک لاکھ کے قریب افراد نے شرکت کی اس سے پہلے یا اس کے بعد آج تک اتنی بڑی محفل مشاعرہ اس شہر میں منعقد نہیں ہو سکی آپ مشہور نعت گو شاعر دائم اقبال دائم کی مناسبت سے اپنا تخلص صائم لکھتے تھے۔

آپ کی نعتیہ شاعری اور شاگرد

علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے نہ صرف نعتیہ شاعری کی بلکہ ملک میں نعت گو شاعروں اور نعت خوانوں کی اچھی بھلی جماعت تیار کی کئی شاعر آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ سے اصلاح لیتے تھے اردو اور پنجابی زبان کی اپنی لکھی ہوئی کتب کی تعداد ایک سو سے زائد ہے آپ پورے پاکستان کے شاعروں سے نعت لکھواتے اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کے مجموعوں کو شائع کرتے،،

آپ کے چشتی کتب خانہ پر ہر سال منعقد ہونے والی محفلِ نعت پاکستان بھر میں خصوصی شہرت کی حامل تھی اس محفل میں نعت پڑھنے کے لئے ملک کے سینکڑوں نعت خواں منتظر رہتے اور سٹیج پر آ کر نعت پڑھنا اپنے لئے سعادت سمجھتے تھے۔

آپ بعض دفعہ ہلکے پھلکے مشاعرے اپنی دکان پر ہی کر ڈالتے داد دینے میں آپ نے کبھی بخل سے کام نہ لیا خصوصاً نو آموزوں کی خوب خوب حوصلہ افزائی فرماتے آپ کی دکان پر اکثر شاعروں اور نعت خوانوں کی مجلس رہتی نعت کے میدان ان کی خدمات کی بنیاد پر کہا جا سکتا ہے کہ فیصل آباد کو شہر نعت بنانے میں آپ کا بہت بڑا کردار ہے۔اسی لئے آپ کو بانئ شہر نعت کہا جاتا ہے۔شاعری میں آپ کے شاگردوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے جن میں خاص طور پر درج ذیل اسماء گرامی محتاجِ تعارف نہیں ۔ ☆ جناب الحاج یوسف نگینہ صاحب ☆ الحاج طاہر رحمانی المعروف حافظ طاہر بجلی ☆ جناب عبد الستار نیازی ☆ جناب سید ناصر چشتی ☆ جناب یٰسین اجمل ☆ جناب جمیل چشتی ☆ جناب اقبال شیدا ☆ جناب قائد شرقپوری ☆ جناب سید خضر حسین شاہ ☆ جناب واصف بڈیانوی ☆ جناب بری نظامی ☆ جناب حافظ محمد حسین حافظ ☆ جناب صدف جالندھری وغیرہ

آپ کی نعتوں میں غنائیت اور نغمگی آپ کے مزاج کا خاصہ ہے آج کل اکثر بڑے بڑے نعت خواں بڑی بڑی محافل میلاد میں آپ کی نعتیں پڑھ کر داد حاصل کر رہے ہیں۔

وصالِ پاک

علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے بھرپور زندگی گزارتے ہوئے 22 جنوری 2000ء بمطابق 14 شوال المکرم 1420ھ کو رات کے وقت اپنی جان خالقِ حقیقی کے سپرد کی آپ کی نمازِ جنازہ میں شہر کے ممتاز علماء، شعراء، ادباء اور نعت خوانوں کے علاوہ کثیر

تعداد میں عامۃ الناس نے شرکت کی۔آپ کو اللہ تعالیٰ نے چار بیٹیوں کے علاوہ تین بیٹوں کی

نعمت سے نوازا بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی، صاحبزادہ محمد شفیق مجاہد صاحبزادہ محمد توصیف حیدر آپ کی اولاد کے علاوہ کثیر تعداد میں تلامذہ آپ کے نام اور کام کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔

امامِ اہلِ وِلا ہے صائمؔ

پروفیسر محمد مسعود اختر

اہلِ ولا کے ہاں علی حاصلِ دو عالم ہے۔علی سا دوسرا کہاں ہے۔ علی اعلیٰ ہے، اس کی مدح اعلیٰ ہے اور مداح کو اعلیٰ کر رہی ہے۔ امام اہلِ ولا صائمؔ مدح معرا کی کمائی لے کر مولا علی سے واصل ہوا اور کس کس ادا سے اسرار الٰہی کے محرم کا اسم لکھا۔اسے اللہ کے در سے مولود حرم کی ولا عطا ہوئی۔وہ اہلِ کمال ہے اور مولا کے کمال کو مصرع مصرع ادا کر کے کمال کر رہا ہے۔ مدح معرا کا کمال ہے کہ مداح کلام کے دروں اس رس کو رکھے جو روح کلام ہے۔ صائمؔ کے علو کا عالم الگ ہے کہ سدا اولاد آدم کے سردار گھر کی مدح سرائی کی اور اسی کو درد والم کا سہارا کہا۔مولا علی صائمؔ کا دل اور روح رواں ہے۔صائمؔ ہمہ دم مداح علی رہا۔علی کا اسم وہ ہے کہ دل کھل کے گل ہو۔علی عکس محمد ہے، علی کی مدح عکس مدح محمد ہے۔کمال کا دعویٰ کسے مگر سعی مسعود ہے ۔ مالک کلام صاحب کلام سے کرم کا معاملہ کرے اور اسے مدعا عطا ہو۔

کرم ہے صائم ، عطا ہے صائم
حصارِ صُلح و عُلیٰ ہے صائم

ہے کلکِ گوہر ادا کا مالک
علی علی لکھ رہا ہے صائم

علی کے در کا ہے وہ سوالی
گدائے اہلِ کِساء ہے صائم

کلامِ کامل ، علی کا سہرا
سو ، داد سے ماورا ہے صائم

کُھلا ہے اس دورِ آگہی میں
امامِ اہلِ وِلا ہے صائم

کلکِ صائمؒ

پروفیسر محمد طاہر صدیقی

کلکِ صائمؒ سے ہوئی مدحِ علیؑ
اک ولی کی ہے لکھی مدحِ علیؑ

گُل کدے کی ہے کلی مدحِ علیؑ
ہے دروں دل کے کھلی مدحِ علیؑ

حاملِ وردِ علیؑ صائمؒ ہوئے
ہے کمالِ عمدگی مدحِ علیؑ

واہ وا مدحِ معرّا واہ وا
دے سرورِ سرمدی مدحِ علیؑ

درِ عطا کا اہلِ دل کے واسطے
وا ہے دائم کر رہی مدحِ علیؑ

مدحِ اہلِ دہر ہے آلودگی
ہم کو دائم ہے کھری مدحِ علیؑ

مطلعِ لمعِ سحر کا ہے سماں
ہے معلّیٰ ہر گھڑی مدحِ علیؑ

مصرع مصرع اس کا ہے عکسِ حرم
حمد کے ساگر ڈھلی مدحِ علیؑ

دور کر کے گرم موسم کو ، کرے
دل کی ڈالی کو ہری مدحِ علیؑ

دور کر کے گمرہی کے سائے کو
دے مرادِ دائمی مدحِ علیؑ

سرمدی ہے دہر میں اس کی مٹھاس
مصری کی ہے اک ڈلی مدحِ علیؑ

لا گماں وہ در ہے مصرِ علم کا
اس طرح رگ رگ ڈھلی مدحِ علیؑ

عہدِ صائمؒ ، کلکِ صائمؒ کو سلام
ہے مرادِ گوہری مدحِ علیؑ

ہو رہا ہے دل اُسی کا مدح کار
دے ولائے صائمی مدحِ علیؑ

مائلِ ممدوحِ صائمؒ ہو گئے
دل کو طاہرؔ مل گئی مدحِ علیؑ

وَرَاءُ الْمُعَرَّا[۱] مَحِمدَۂِ[۲] کلامِ علّامہ صائم مرحوم، الموسوم ''علی علی ہے''

اللہ کے اسم سے کہ وہ کمال مہر والا، کمال رحم والا ہے۔

ا سے مُعَرَّا	گر مدحِ علی لکھّے کوئی عطرِ ہمم سے

معمور ہو ہر مصرعہ مُعْطِی[۳] کے کرم سے

ٹ سے مُعَرَّا	ہر ہر کَلِمہ مدح کا اِلہام آسا ہو

وہ طَورِ کلام اس کو مُعرّائی عطا ہو

ح سے مُعَرَّا	مولائے عَوَالم کی مَدَد کا ہو وہ عالَم

ہر سُو سے اُٹھے ''داد صداؤں'' کی دَما دم

د سے مُعَرَّا	اس طَور گڑا اس کے مُحرِّر کا عَلَم ہو

عالی رہے ہر حال وہ اللہ کا کرم ہو

ڈ سے مُعَرَّا	اُس مدح کے ہوں مدح سَرا اہلِ عوالَم

ہر کوئی کہے ''ہووے ہے اِس طرح سے کم کم

ر سے مُعَرّا | کُل مسلموں کی ، اُس کے لئے دل سے دُعا ہو
مدّاحِ علیؑ کے لئے دم دم ہوں دُعا گو

ڑ سے مُعَرّا | اِس طرح کے علّامہء دہر اور کرم کار
صائم ہوئے علّامِ اَحد، عہد کے سردار

س سے مُعَرّا | معمول رہا ہمدمو! صائم کا مدامی
معمورِ مہک ، گُل گوں ادا ، عطر کلامی

ص سے مُعَرّا | اُولیٰ رہے ہر حال ، ہم عہدوں کے دُروں وہ
آگے رہے ہر اِک سے، کھڑا ہو کے کہوں ، وہ

ط سے مُعَرّا | مدّاح سَدَا اہلِ کِساءؑ کے رہے صائم
حامل درِ مولا کی وِلا کے رہے صائم

ع	سے مُعَرَّا

دو سال دُروں کر گئے اِک کورس۵ مکمّل
حال آں کہ وہ سال آٹھ کا ہووے ہے مُطوَّل

ک	سے مُعَرَّا

وہ مدح گرِ دَر گہِ احمد رہے دَم دَم
دل دادۂ آں آلِ محمد رہے ہر دم

گ	سے مُعَرَّا

کُل اِک سَودس اَعداد "علیؑ" اِسم کے ٹھہرے٦
سٹس (Sets) اِک سَودس، اِس رُو سے مصارع کے لو، لکھے

ل	سے مُعَرَّا

ہر سٹ (Set) کے دُروں مصرعے، دو اور دو سموئے ہے
اِس عمدگی کے واہ!! کہ ہر کَس کہے "اُ ئے ہوئے"

م	سے مُعَرَّا

ہر اور صدا صلِّ علیٰ ، صلِّ علیٰ ہے
اِس سعد کی ہر آ گہی ، اللہ کی عطا ہے

و سے مُعَرَّا

الہام کا اِک عکس ہے صآئم کی لکھائی
اِس طرح کی کم کم ہے دِکھے مدح سرائی

ہ سے مُعَرَّا

کٹ عُمر گئی ساری اس احمدؐ کے گدا کی
کی مدح سَدا آل و رسولِ دوسَرا ؐ کی

ء سے مُعَرَّا

سائل عُمر کے سَرّ سٹھ کٹے، ڈے آٹھ کم، اِک مہ ۸
اور ماویٰ ۹ سدھارے اَسَدُ اللہ کے والہ

ی، ے سے مُعَرَّا

ہوگا وہاں موصُول صِلہ مدح سَرا کو
ہاں صائمِ مملوکِ درِ اہلِ کِساء کو

دُعا گو

مُؤسِّسِ کلامِ وَرَاءُ المُعَرَّا ۱۰

سید مختار علی گیلانی
0345-3121111

۱۸ رمضان المبارک ۱۴۴۵ ہجری

حواشی

۱۔وراءُالمُعرّا:۔	ایسا کلام جو مُعرّا سے آگے کی خصوصیات رکھتا ہو، جبکہ مُعرّا کی اصطلاح غیر منقوط وغیرہ کے لیے مستعمل ہے۔
۲۔محمدہ :	مَحْمِدَ یا مَحْمَدَہ کے معنی ہوتے ہیں: تعریف، اس کی جمع محامد ہے۔
۳۔مُعطی:۔	عطا کرنے والا، اللہ تعالیٰ کے اسمائے حُسنہ میں سے ایک اسم۔
۴۔اہلِ کِساء:۔	یعنی چادر والے: احادیثِ صحیحہ کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر کے نیچے حضراتِ حسنین کریمین، سیّدہ فاطمہ زہرا اور حضرت علی علیہم السلام کو ڈھاب کر، جب کہا تھا: اَللّٰھُمَّ ھٰٓؤُلَآءِ اَھْلُ بَیْتِیْ ۔۔۔ اور اس موقع پر آیت اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہ ۔۔۔ (سورۃ احزاب آیت ۳۳) نازل ہوئی، تب سے ان پانچ نفوسِ مقدّسہ کو خمسہ ءطاہرہ/پنجتن پاک علیہم السلام کہا جانے لگا۔
۵۔کورس:۔	Course یعنی نصاب، درسِ نظامی کا آٹھ سالہ نصاب موصوف نے اپنی خداداد نمایاں صلاحیّات کی بناء پر صرف دو سال میں مکمّل کرلیا تھا۔
۶۔اسمِ علی کے اِک سَو دس اعداد:	حروفِ ابجد کے اعتبار سے ’’علی‘‘ کے 110 اعداد ہوتے ہیں، چنانچہ حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اس پیشِ نظر رسالہ میں اسی حوالے سے 110 مدحیہ قطعات لکھے ہیں جبکہ میں نے ان قطعات کو مصارع کے سٹس (Sets) کہا ہے تاکہ کلام میں نقطہ نہ آنے پائے۔
۷۔دو اور دومصرعے:	یعنی ہر قطعہ 4 مصرعوں سے مرکب ہوا جس کو مصارع کا سٹ (Set)۔
۸۔ڈے آٹھ کم اِک مہ:	یعنی ایک ماہ میں سے 8 دن کم، گویا موصوف کی عمر مبارک 67 برس اور 22 دن تقریباً بنتی ہے۔
۹۔ماویٰ:	جنتوں میں سے ایک جنّت کا نام۔
۱۰۔ مؤسّسِ کلامِ وَرَاءُ المُعرّا:	وَرَاءُ المُعرّا اسلوبِ کلام کا بانی یعنی مَن عاجز مختار گیلانی ایسا کلام منظوم جو غیر منقوط ہونے کے ساتھ ساتھ، ترتیب وار غیر منقوط حروف سے بھی ایک ایک کرکے، 19 حصوں میں، خالی کیا گیا ہو جیسے مندرجہ بالا اشعار۔

حمد

ہوا مسموم ہے مولا کرم کر

ہوا مسموم ہے مولا کرم کر
سحر معدوم ہے مولا کرم کر
ہو کل صآئم کی مولا کس طرح کی
کہاں معلوم ہے مولا کرم کر

حمدیہ

کمائی لُٹ گئی مولا کرم کر

کڑی ہے ہر گھڑی مولا کرم کر
کمائی لُٹ گئی مولا کرم کر
گھٹا آلام کی صآئم مسلسل
ہے ہر سُو آرہی مولا کرم کر

(۱)

علی ہے عالمِ اسرارِ عالم

علی ہے مطلعٔ اسحارِ عالم
علی ہے عالمِ اسرارِ عالم
علی صآئم ہے دارُو دردِ دل کا
علی ہے سَرور و سردارِ عالم

(۲)

حصارِ سرمدی مولا علی ہے

سراسر آگہی مولا علی ہے
حصارِ سرمدی مولا علی ہے
علی سے مٹّی ہے صآئم مکرّم
عُلّوئے آدمی ، مولا علی ہے

(۳)

علی مولائے عالم کی وِلا سے

علی ہے اِسم اَسمائے اِلٰہ سے
علی حامی ہمارا ہے سدا سے
مِلے صآئم کو اللہ و محمد
علی مولائے عالم کی وِلا سے

(۴)

علی کا وار کاری ہے سدا سے

علی کا حکم ساری ہے سدا سے
علی کا وار کاری ہے سدا سے
رسول اللہ کا صآئم حواری
علی کا ہر حواری ہے سدا سے

(۵)

علی کے سر ہے دلداری کا سہرا

علی ہے عالمِ اعلیٰ کا دُولہا
علی کے سر ہے دلداری کا سہرا
کہے صاؔئم علی کو اللہ مُطْعِمْ
علی کا در ہے ہر اِک کا سہارا

(٦)

علی ماوائے صاؔئم در دو عالم

علی عکسِ رسُولِ ہر دو عالم
علی ماوائے صاؔئم دَر دو عالم
کہاں مدح علی کی ہوگی کامل
ہوں آمادۂ مدح گر دو عالم

(۷)

سہارا علی ہے علی آسرا ہے

علی دل کا مالک علی مُدعا ہے
سہارا علی ہے علی آسرا ہے
علی کا ہے در اور صآئم کا سر ہے
علی کا کرم ہے علی کی دُعا ہے

(۸)

محمد معرّا، معرّا علی ہے

ہے گر گُل مُعرّا ، مُعرّا کلی ہے
مُعرّا ہے اللہ ، مُعرّا ولی ہے
علی لاڈلا ہے ، محمد کا صآئم
محمد معرّا ، معرّا علی ہے

(۹)

علی کے کرم سے

ہے لالے کی لالی علی کرم سے
ہری ڈالی ڈالی علی کے کرم سے
کئے دل کے داماں کو معمور صآئم
ہے ہر اِک سوالی علی کے کرم سے

(۱۰)

علی حاصل ہے احمد کی دُعا کا

علی عالم ہے ہر علمِ وریٰ کا
علی راہی ہے ہر راہِ ہُدیٰ کا
علی ہر مُلک کا سُلطاں ہے صآئم
علی حاصل ہے احمد کی دُعا کا

(۱۱)

علی مَولا مہِ مہرِ رُسل ہے

علی امرِ الٰہی علمِ کُل ہے
علی مَولا مہِ مہرِ رُسل ہے
علی ہے مُدعائے دہر صآئم
علی لولُوئے لالا ، لالہ گُل ہے

(۱۲)

علی مولا علی دم دم علی ہے

علی رُوحِ رواں اسلام کی ہے
علی اعلیٰ ہے ، عالی ہے ، ولی ہے
ولی کوئی ہو اُس کا وِرد صآئم
علی مولا علی ، دم دم علی ہے

(۱۳)

علی علمِ کامل، علی آگہی ہے

علی ہر گھڑی ہر ولی کا ولی ہے
علی علمِ کامل ، علی آگہی ہے
مددگار ہر اِک مسلماں کا صآئم
علی ہے ، علی ہے ، علی ہے ، علی ہے

(۱۴)

محمد کے در کا سوالی علی ہے

علی گر معالی ہے ، عالی علی ہے
ولی گر علی اور والی علی ہے
اِک عالم سوالی علی کا ہے صآئم
محمد کے در کا سوالی علی ہے

(۱۵)

محمد کا دِلدار مولا علی ہے

دوعالم کا سردار ، مولا علی ہے
محمد کا دِلدار ، مولا علی ہے
وصی ہے رسولِ دوعالم کا صآئمؔ
رسُولوں کا کردار مولا علی ہے

(۱۶)

سدا اسمِ علی لکھا رہے گا

علی کا ہے رواں سِکّہ! رہے گا
ولی ہر ہر گدا اُس کا رہے گا
دُروں صآئمؔ مِرے دل کی رگوں کے
سدا اسمِ علی لکّھا رہے گا

(۱۷)

وِلا ہے ساری کی ساری علی کو

مِلی عالم کی سرداری علی کو
مِلی احمد سے دلداری علی کو
عطا صآئم ہوئی اللہ کے در سے
وِلا ہے ساری کی ساری علی کو

(۱۸)

درِ احمد مِلا مَولا کے در سے

علی اعلیٰ ہے ہر عالَم کے سر سے
درِ احمد مِلا مَولا کے در سے
مِلا صآئم ، علی کے گھر سے اللہ
مِلے مولا علی اللہ کے گھر سے

(۲۱)

علی مولا مِرا ارماں مِرا ہے

علی ماہی مِرا سلطاں مِرا ہے
علی مولا مِرا ارماں مِرا ہے
علی صآئم مِرے دل کا ہے مالک
علی کا در ہے اور داماں مِرا ہے

(۲۲)

عُدو اللہ، علی کا ہر عُدو ہے

ہُوا ہے وہ الگ راہِ ہُدیٰ سے
کہ ہے محروم مولا کی وِلا سے
عُدو اللہ ، علی کا ہر عُدو ہے
وہ دل کو لاکھ دے صآئم دِلاسے

(۲۳)

کرے گا کس طرح اللہ گوارا

ہے اللہ کے لئے سارے کا سارا
علی کا گھر لُٹا ٹُوٹا سہارا
علی سرکار کے صآئم عُدو کو
کرے گا کس طرح اللہ گوارا

(۲۴)

کہاں ہے دوسرا کوئی علی سا

علی اِک ہے سدا اِک ہی رہے گا
کہاں ہے دوسرا کوئی علی سا
کرے کوئی الگ کس طرح صآئم
لہو اِک ہے محمد کا علی کا

(۲۵)

علی واَعلیٰ واکرم کرم کر

ولی و راحم و اَرحم کرم کر
علی و اَعلیٰ و اکرم کرم کر
دِگرگوں حال ہے صآئم کا ہردم
مِرے مَولا ولی ہردم کرم کر

(۲۷)

لُٹے اَرماں مِرے دل کے کرم کر

لُٹے اَرماں مِرے دل کے کرم کر
ہے ہر اَرماں ہُوا ٹکڑے کرم کر
ہے صآئم مٹ گئی لالے کی لالی
اُگل کر گُل لہو ! سُوکھے کرم کر

(۲۸)

علی مولا و مالک ہر صدی کا

علی ہے عکس رُوحِ احمدی کا
علی مَولا و مالک ہر صدی کا
علی اَولادِ آدم کا ہے سہرا
علی ، مولا ہے ہر اِک آدمی کا

(۲۹)

علی کا ہے مِلا ہم کو سہارا

علی کا مدح گو عالَم ہے سارا
علی کا ہے مِلا ہم کو سہارا
عدّوئے اہلِ دل سے کہہ دو صآئم
علی ہے آسرا ہردم ہمارا

(۳۰)

علی ہے سرِ اَسرارِ الٰہی

علی ہے اہلِ دل کا ڈھول ماہی
علی ہے سرِّ اَسرارِ الٰہی
علی کے در کا ہر عالم گدا ہے
علی صآئم رہِ اَللہ کا راہی

(۳۱)

رسول اللہ کا اُسوہ علی ہے

امامِ اوّل و اعلیٰ علی ہے
رسول اللہ کا اُسوہ علی ہے
مِلی صآئم وِلا ہم کو علی کی
مِرا والی ، ولی مَولا علی ہے

(۳۲)

علی کو ماہِ آدم کہہ رہا ہوں

علی کو رُوحِ عالم کہہ رہا ہُوں
علی کو ماہِ آدم کہہ رہا ہُوں
رسول اللہ کا صآئم علی کو
وصی و عکس و ہمدم کہہ رہا ہُوں

(۳۳)

علی کو درد کا درماں کہوں گا

علی کو سرور و سُلطاں کہوں گا
علی کو دَرد کا درماں کہوں گا
علی کے اسم کے صآئم عُلو کو
سرورِ رُوح کا ساماں کہوں گا

(۳۴)

علی کا علم ہے سارا کہوں گا

علی کو علم کا دھارا کہوں گا
دل و دِلدارو دِلآرا کہوں گا
ہر اِک کے علم کو صآئم کہوں! کم
علی کا علم ہے سارا کہوں گا

(۳۵)

علی عالم کا ہے صآئم سہارا

علی مولا کو مولا ہی کہوں گا
علی ماویٰ ہے ، ماویٰ ہی کہوں گا
علی عالم کا ہے صآئم سہارا
سہارے کو سہارا ہی کہوں گا

(۳۶)

مولا علی کو مِل کے رسولِ ہُدیٰ مِلا

مولا علی کے در سے ہے ہر مُدعا مِلا
مولا علی کو مِل کے رسولِ ہُدیٰ مِلا
گھر سے اِلٰہ و اَحد کے صآئم علی مِلے
مولا علی کے گھر سے ہے ہم کو اِلٰہ مِلا

(۳۷)

مولا علی کے گھر سے ہے ہر اِک دُعا مِلی

مَولا علی کے گھر سے ہے راہِ ہُدیٰ مِلی
مولا علی کے گھر سے ہے ہر اِک دُعا مِلی
صآئم علی علی کہا رو رو کے اِس طرح
ہر اِک اَلم کی ، درد کی ، دُکھ کی دَوا مِلی

(۳۸)

مِرے دل کا حرم اُس کی گلی ہے

علی عالم کے سُلطاں کا وصی ہے
علی ہر اِک مسلماں کا ولی ہے
مِرا صائم ہے سر ، مولا کا در ہے
مِرے دل کا حرم اُس کی گلی ہے

(۳۹)

علی مہر و کرم کا آسماں ہے

علی ! عالم کا دل! رُوحِ رواں ہے
علی مہر و کرم کا آسماں ہے
علی ہے صارمِ مسلول صآئم
کڑی اللہ و احمد کی کماں ہے

(۴۰)

علی ہی علم کا کوہِ گراں ہے

علی عالم کا سِرّ ، سروِ رواں ہے
علی ہی علم کا کوہِ گراں ہے
علی دارُالحِکم کا دَر ہے صآئم
علی دارُالکرم ، دَارُالاماں ہے

(۴۱)

علی اسلام کا داعی ہے گھر ہے

علی اسلام کی کامِل سحر ہے
علی اِسلام کا دَاعی ہے ، گھر ہے
علی کو طُور کہہ دُوں کسطرح سے
علی مولائے صآئم طُور گر ہے

(۴۲)

علی کا اسم ہر دُکھ کا مداوا

علی کا اسم ہر دُکھ کا مداوا
علی کا اسم ہے اعلیٰ سے اعلیٰ
کوئی ہو درد کوئی دُکھ ہو صآئم
علی کا اسم لے کر سر سے ٹالا

(۴۳)

اسد اللہ کا، مولا علی ہے

ولیٔ دوسرا مولا علی ہے
اسد اللہ کا ، مولا علی ہے
درِ رحم و کرم صآئم کھلے گا!
گداؤں کی صدا! مولا علی ہے

(۴۴)

علی مولا محمد کا اَسد ہے

ہُوا وہ اِس لئے مردود و رَد ہے
کہ اُس کو مولائے عالم سے کد ہے
ہَوس کے سگ کو ہو معلوم صآئم
علی مولا محمد کا اَسد ہے

(۴۵)

علی ہر اہلِ دل کا مُدعا ہے

علی اعلیٰ ہے ، عالی ہے ، عُلیٰ ہے
علی ہر اہلِ دل کا مُدعا ہے
مِلے صآئم ، علی کے در سے احمد
علی کے در سے ہی اللہ مِلا ہے

(۴۶)

ہے اِک ہی گھر محمد کا علی کا

علی مولا ہے سُلطاں ہر ولی کا
علی ہے وِرد ہر گُل کا ، کلی کا
علی کا دَر ! درِ احمد ہے صآئم
ہے اِک ہی گھر محمد کا علی کا

(۴۷)

علی مولا مِرا ہمدرد و ہمدم

علی کا اِسم گھائل دل کا مرہم
علی مولا مِرا ہمدرد و ہمدم
مِرا دل کر رہا ہے وِرد صآئم
علی مولا ، علی مولا ، دما دم

(۴۸)

رسول اللہ کا ہالہ ہی کہوں گا

علی اعلیٰ ہے اعلیٰ ہی کہوں گا
مہِ عالم کا ہالہ ہی کہوں گا
علی صآئم معلیٰ ہے ، عُلو ہے
مُعلیٰ کو معلیٰ ہی کہوں گا

(۴۹)

علی کو ھادیؔ عالم کہوں گا

علی کو مہدیؔ عالم کہوں گا
مُطاع و معطیِ عالم کہوں گا
گروہِ ھاد سے صآئم علی ہے
علی کو ھادیؔ عالم کہوں گا

(۵۰)

علی کا در مِلا اَلحمدللہ

عطا کا گھر مِلا اَلحمد للہ
کرم ہر ہر مِلا اَلحمد للہ
مِرے سر کو مِرے ارماں کو صآئم
علی کا در مِلا اَلحمد للہ

(۵۱)

علی کی ہر عطا لاحَصر وحد ہے

علی مولا مِرا ، سرِّ اَحد ہے
علی کی ہر عطا لا حَصر و حد ہے
عدو ہر اِک علی مولا کا صآئم
درِ سرکارِ دوعالم سے ردّ ہے

(۵۲)

عالم ہے علی عالم و معلوم علی ہے

عالم ہے علی عالم و معلوم علی ہے
اعلاں ہوا عطّار کا معصوم علی ہے
ہر دور کا حاکم ہے علی مولا ہی صآئم
اللہ کا گدا اللہ کا محکوم علی ہے

(۵۳)

ولی ہر دور کا مولا علی ہے

امام دَوسرا مَولا علی ہے
ولی ہر دور کا مولا علی ہے
ہے صآئم ، دل مکاں مولا علی کا
مِرے دل کی صدا مولا علی ہے

(۵۴)

علی دوسرا کوئی لائے کہاں سے

صدا آرہی ہے مکاں لامکاں سے
علی ماوریٰ ہے ہمارے گُماں سے
علی اِک ہے صآئم وہ اِک ہی رہے گا
علی دوسرا کوئی لائے ، کہاں سے

(۵۵)

مِلا درِ محمد کا، در سے علی کے

مِلا ہم کو اسلام ، گھر سے علی کے
مِلا در محمد کا ، در سے علی کے
حسامِ رسُول اللہ صآئم علی ہے
ہر اُموی ہِراساں ہے ڈر سے علی کے

(۵٦)

علی در ہے صآئمؔ علوم وِحکم کا

علی ہر مسلماں کا مولا مُسلّم
علی ہے گرامی علی ہے مکرّم
علی در ہے صآئمؔ علوم و حِکم کا
علی علم کا گھر ، علم ہے معلّم

(۵۷)

دل کے دروں لکھو لکھو مولا علی علی

ورد ِلساں ہو ، دل سے ہو ، مولا علی علی
دل کے درُوں لکھو لکھو مولا علی علی
ہر اِک الم کی درد کی صآئمؔ ہے اِک دوا
مولا علی علی کہو مولا علی علی

(۵۸)

ہر حامی و دلدار کا دل مولا علی ہے

ہر سرور و سردار کا دِل مولا علی ہے
ہر کارواں سالار کا دِل مولا علی ہے
اللہ کے لئے دل ہے مِرے مولا علی کا
ہر حامی و دلدار کا دِل مولا علی ہے

(۵۹)

حمّاد ہے اگر علی، محمود ہے علی

مَولد حرم علی کا ہے مَولُود ہے علی
حمّاد ہے اگر علی ، محمود ہے علی
صآئم علی کے واسطے ہر اِک صعُود ہے
اَسعد علی ہے ، سعد ہے ، مسعود ہے علی

(٦٠)

ہر عسکرِ اسلام کا سالار علی ہے

ہر ہر ولی کا مولا و سردار علی ہے
ہر عسکرِ اسلام کا سالار علی ہے
صآئم علی کا اسم ہے اللہ کے اسم سے
عُلو و عُلا کے مُلک کی سرکار علی ہے

(٦١)

عطائے علی ہے

ولائے محمد وِلائے علی ہے
عطائے محمد عطائے علی ہے
عُمر کا ہے مولا علی مولا صآئم
ولی ہو کوئی وہ گدائے علی ہے

(۶۲)

عکسِ رسول مطلعِ رحماں مِرا علی

ہر عصر کا ہے سرور و سلطاں مِرا علی
عکسِ رسول ، مطلعِ رحماں مِرا علی
لے کر علی کے در سے ہی صآئم ہوں کھارہا
دِل کی صدا علی علی ارماں مِرا علی

(۶۳)

علی عالمِ سرِّ اسرارِ احمد

ہے مولا علی عکسِ کردارِ احمد
علی عالمِ سرِّ اسرارِ احمد
ملی وُدّ ہے احمد کی مولا علی کو
ہے صآئم علی مولا دلدارِ احمد

(۶۴)

مِلا درِ محمدؐ کا صآئم علیؑ سے

مِلا در علی کا علی کی عطا سے
ہے آرام دل کا علی کی دُعا سے
مِلا در محمد کا صآئم علی سے
مِلا ہم کو اللہ علی کی وِلا سے

(۶۵)

علی ہے عطا سے عطا ہے علی سے

علی ہے عُلیٰ سے عُلیٰ ہے علی سے
علی ہے عطا سے عطا ہے علی سے
علی ہے درِ مصرِ علمِ محمد
ہر اِک علم صآئم مِلا ہے علی سے

(٦٦)

ہے طاہر مطاہر و اطہار ہے علی

اصل اُصولِ دہر کا کردار ہے علی
ہے طاہر و مطاہر و اطہار ہے علی
صآئم ولا علی کی ہے ہر دَور کے لئے
ہر اِک رسول کا رہا دلدار ہے علی

(٦٧)

صآئم مِرے رسول کا احساں مِرا علی

ہردرد ہر الم کا ہے درماں مِرا علی
ہر دل لُٹے ہوئے کا ہے ساماں مِرا علی
اللہ وحدہٗ کا ہے احساں مِرا رسول
صآئم مِرے رسول کا احساں مِرا علی

(٦٨)

صآئم کرم کا مہر کا گھر ہے مِرا علی

حکم و حِکم عُلوم کا در ہے مِرا علی
ہر اِک کمال و عُلو کا سر ہے مِرا علی
احمد کا گھر علی کے ہے گھر سے مِلا ہوا
صآئم کرم کا مہر کا گھر ہے مِرا علی

(٦٩)

صآئم ہمارا وِرد ہے دم دم علی علی

وصیٔ رسول ، مولائے عالم علی علی
ہر دل کٹے ہوئے کا ہے مرہم علی علی
ہر لمحہ ہم سے دُور ہے ہر دَرد دَہر کا
صآئم ہمارا وِرد ہے دم دم علی علی

(۷۰)

گھر گھر گلی گلی سدا ہوگا علی علی

والی مِرا علی علی مَولا علی علی
اُس کا ہے کوئی اور ہمارا علی علی
اُس کو حسد کی آگ ہے صآئم لگی ہوئی
گھر گھر گلی گلی سدا ہوگا علی علی

(۷۱)

ہر مسلماں کے واسطے دارالاماں علی

ہر عُلو و کُل علوم کا ہے آسماں علی
امداد ہم کو دے رہا ہے لاگماں علی
ہر اِک عُدو کے واسطے صآئم حسام ہے
ہر مسلماں کے واسطے دارالاماں علی

(۷۲)

علی ہر دور کا والی ہے صآئم

علی کا گھر سدا عالی رہے گا
علی ہر دور کا والی رہے گا
علی صآئم ہے ہر مُسلم کا مَولا
علی اسلام کا مالی رہے گا

(۷۳)

علی ہی سارے عالم کا ہے سلطاں

علی کا ہی ولی ہر اِک ہے مہماں
علی ہی سارے عالم کا ہے سلطاں
عدو صآئم مرے مولا علی کا
رہے گا ہر گھڑی ہر دم ہِراساں

(۷۴)

علی کو اعلیٰ و اَولیٰ کہوں گا

علی کو مالک و مولا کہوں گا
علی کو اعلیٰ و اَولیٰ کہوں گا
محمد عکس ہے اللہ کا صآئم
علی کو عکس احمد کا کہوں گا

(۷۵)

علی مولا امام ہر ولی ہے

علی کا حکم حُکمِ سرمدی ہے
علی مولا امام ہر ولی ہے
علی کا در درِ اللہ و احمد
حرم صآئم کا مولا کی گلی ہے

(۷۶)

علی مولا امامِ کارواں ہے

علی عادل ہے رُوحِ عادلاں ہے
علی مولا امامِ کامِلاں ہے
علی کی راہ صآئم راہِ احمد
محمد کا علی اسرار داں ہے

(۷۷)

علی دم دم ہے علی ہمدم ہے صآئم

علی ہے سرِّ اسرارِ دوعالم
علی مولا ہے سردارِ دوعالم
علی دم دم علی ہمدم ہے صآئم
علی کا دم ہے مہکارِ دوعالم

(۷۸)

ولی اللہ کا ہے دامادِ احمد

علی ہے والدِ اولادِ احمد
ولی اللہ کا ہے دامادِ احمد
سدا صآئم علی کو مل رہی ہے
مدد اللہ کی ، امدادِ احمد

(۷۹)

علی مولا کا ہی ہر دل مکاں ہے

علی مولا اِمامِ سالکاں ہے
علی مولا کا ہی ہر دل مکاں ہے
درِ اللہَ سے صآئم علی کو
مِلی سرداریٔ عالمگراں ہے

(۸۰)

مِرا مولا علی صآئمؔ ہے حاصل

علی علمِ محمد کا ہے حامل
علی کلمہِ مکمل ، رُوحِ کامِل
محمد کی سحرگاہی دُعا کا
مِرا مولا علی صآئمؔ ہے حاصِل

(۸۱)

مِرے مولا مِرے دُکھ دُور کردے

مِرے مولا مِرے دُکھ دُور کردے
مِرے کالے سے دل کو طُور کردے
اُٹھا صآئمؔ کے اَمّارہ کا سر ہے
اِسے مولا علی ، مکسور کردے

(۸۲)

مِرے مولا مُرادِ دل عطا کر

علی مولا مُرادِ دل عطا کر
مِٹا لہروں کو اور ساحل عطا کر
ہوس کو دُور رکھ صآئم کے دل سے
ھویٰ کو اِک عدم کامل عطا کر

(۸۳)

مِرا دل مُلک ہے، والی علی ہے

مِرا مولا علی ، عالی علی ہے
مِرا دل مُلک ہے ، والی علی ہے
کہاں صآئم علی کا اور ہمسر
محمد گُل کدہ ، ڈالی علی ہے

(۸۴)

کڑی دُکھ کی گھڑی مولا ہے آئی

کڑی دُکھ کی گھڑی مولا ہے آئی
مٹی اہلِ حرم کی ہے اِکائی
عدو صآئم کا ہر اہلِ ہوس ہے
دُہائی ہے ، علی مولا دُہائی

(۸۵)

گُلِ لالہ علی ہے

صدائے ہر ولی مولا علی ہے
مکرم اکرم و اعلیٰ علی ہے
دوائے درد صآئم اِسم اُس کا
محمد کا گُلِ لالہ علی ہے

(۸۶)

علی مولا مرے ہمدم کرم کر

علی مولا مرے ہمدم کرم کر
گرائے آگ ہے موسم کرم کر
کڑا ہر لمحہ صآئمؔ کے لئے ہے
مسلسل گُھٹ رہا ہے دم کرم کر

(۸۷)

علی کا اسم لے کر آرہا ہوں

دلِ اہلِ ہوس دہلا رہا ہوں
علی کا اسم لے کر آرہا ہوں
گدا صآئمؔ سدا سے ہوں علی کا
علی کے در سے لے کر کھا رہا ہوں

(۸۸)

ہوں مدح گو علی آلِ علی کا

کہاں مدح سرا ہوں ہر کسی کا
ہوں مدح گو علی ، آلِ علی کا
علی کی آل ہے آلِ محمد
علی صآئم ولی ہے ہر ولی کا

(۸۹)

علی کا اسم ہر دُکھ کی دوا ہے

علی کی مل گئی ہم کو وِلا ہے
علی کا اسم ہر دُکھ کی دوا ہے
علی اوّل مسلماں اور مُصلّی
علی صآئم امامِ دوسرا ہے

(۹۰)

مِرا مولا علی مہر و عطا ہے

مِرا مولا علی مالک مِرا ہے
مِرا مولا علی مہر و عطا ہے
مِرا مولا علی مولائے عالم
ہر اِک سائل کا صآئم آسرا ہے

(۹۱)

علی کا وِرد اللہ الصمد ہے

علی اللہ و احمد کا اسد ہے
علی کا وِرد اللہ الصمد ہے
کہاں ہے دُوسرا صآئم علی سا
علی اعداد کامل کا عدد ہے

(۹۲)

حرم مولا علی کی ہر گلی ہے

علی اولیٰ ہے ، مولا ہے ، ولی ہے
حرم مولا علی کی ہر گلی ہے
سحردم اسم سے صآئم علی کے
کِھلا ہے گُل ، مہک اُٹھی کلی ہے

(۹۳)

کامِل و عالم علی اَعلم علی

ہے مکرّم مُکرِم و اکرم علی
کامِل و عالِم علی اَعلم علی
ہر ولی صآئم گدا اُس کا ہوا
سائلوں کے واسطے ارحم علی

(۹۴)

ہے سلام و مُسلِم و اسلم علی

دل کے ہر گھاؤ کا ہے مرہم علی
وِرد ہو دَم دَم علی ، ہر دَم علی
ہے علی صآئمؔ محمد کا وصی!
ہے سلام و مُسلِم و اسلم علی

(۹۵)

دل کی ہے ہر دم صدا مولا علی

ہے محمد کا گدا مولا علی
ہر گدا کا مُدعا مولا علی
صآئمِ عاصی کا ہے مالک وہی
اِس کے دل کی ہے صدا مولا علی

(۹۶)

ہر اَلم کی ہے اَماں مولا علی

ہے کرم کا آسماں مولا علی
ہر اَلم کی ہے اَماں مولا علی
حامی صآئم کا ولی اللہ کا
ہادیٔ کل گمرہاں مولا علی

(۹۷)

محرمِ اسرار ہے مولا علی

سرور و سردار ہے مولا علی
محرمِ اسرار ہے مولا علی
ہر گھڑی آمادۂ رحم و کرم
حامیٔ احرار ہے مولا علی

(۹۸)

مولا و والی علی کامِل علی

ہے رسول اللہ سے واصل علی
مولا و والی علی ، کامِل علی
روح و دل کا ہے علی ہی مدّعا
ہر گھڑی صآئم رہے مائل علی

(۹۹)

وردِ صائم کا رہے دم دم علی

ہے رسول اللہ کا ہمدم علی
والیِ عالم کا ہے محرم علی
علم کے ہے مصر کا در لاکلام
صائم اعلیٰ ہے علی ، اکرم علی

(۱۰۰)

ہر گدا کا مولا و ماویٰ علی

مُسلمِ اوّل علی مولا علی
ہادی و مہدی علی اعلیٰ علی
اہلِ دل کا حوصلہ صآئم کہوں
ہر گدا کا مولا و ماویٰ علی

(۱۰۱)

ہوں مدح صآئم علی کی کر رہا

ہم کو ہے اعلیٰ کمائی مل گئی
ہر اَلم سے ہے رہائی مل گئی
ہوں مدح صآئم علی کی کر رہا
دردِ دل کی ہے دوائی مل گئی

(۱۰۲)

سرورِ عالم کا ہے گوہر علی

مصرِ علم احمد ہے ، اُس کا در علی
سرورِ عالَم کا ہے گوہر علی
آسرا صآئم مرا ہے ہر گھڑی
ہے مِری ہر مدح کا محور علی

(۱۰۳)

موالی ہوں علی مولا کا صآئم

مِلی مولائے عالم کی وِلا ہے
ہوا حاصل کرم سرکار کا ہے
موالی ہوں علی مولا کا صآئم
کرم احمد کا اللہ کی عطا ہے

(۱۰۴)

دل کی صدا مولا علی

گمرہوں کے واسطے راہِ ہدیٰ مولا علی
ہر ولی اللہ کے ہے دل کی صدا مولا علی
سائل در کو ہے صآئم کر رہا ہر دم عطا
دے رہا ہم کو سحرگاہی دُعا مولا علی

(۱۰۵)

مولا علی ہمارا مولا علی ہمارا

مولا علی ہمارا ، مولا علی ہمارا
ہر اِک گھڑی ہے حامی ہر لمحہ ہے سہارا
صآئم علی کی حاصل ہم کو وِلا ہوئی ہے
ہردم رواں رہا ہے اُس کے کرم کا دھارا

(۱۰۶)

علی کا اسم ہی وردِ لساں ہے

علی مولا کرم کا آسماں ہے
علی کا اسم ہی وردِ لساں ہے
ہُوا دل ہے رِہا ہر اِک اَلم سے
علی مولا کی صآئم کو اماں ہے

(۱۰۷)

علی ولی ہے رسولِ اِلٰہ سے واصل

علی ولی ہے رسولِ اِلٰہ سے واصِل
علی عُلیٰ ہے ، علی مولا ہے علی کامل
علی ہی دہر کے ہر اِک ولی کا حاکم ہے
علی کے در سے ہی صآئم ہوا کرم حاصِل

(۱۰۸)

گھر سے اللہ کے مِلے ہم کو علی

لے رہا ہے اللہ کے در سے علی
سائلوں کو دے رہا ہے ہر گھڑی
صآئم اُس کے در سے ہے رحماں مِلا
گھر سے اللہ کے مِلے ہم کو علی

(۱۰۹)

ہر ولی ہے اُس کے ہی در کا گدا

ہے علی مولا علی ہے آسرا
ہر ولی ہے اُس کے ہی در کا گدا
ورد گر اسمِ علی صآئم رہے
ہر الم سے رُوح و دل ہوں گے رہا

(۱۱۰)

مولا علی ہے صائمؔ مُلکِ ارم کا دولہا

اسمِ علی ولی ہے ہر درد کا مداوا

اللہ سے ہے واصل احمد کے دل کا ٹکڑا

دھوم اُس کے ہے کرم کی دُھوم اُس کی ہے عطا کی

مولا علی ہے صآئمؔ ، مُلکِ ارم کا دولہا